پریس ریلیز 28 اپریل 2015ء

اسحاق ڈار نے اختراعی زرعی فنانسنگ پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کر دیا

وفاقی وزیر برائے محصولات، شماریات، اقتصادی امور و نجکاری سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے اختراعی زرعی فنانسنگ پر دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کیا، جس کا انعقاد اسٹیٹ بینک اور اقوام متحدہ کی تنظیم برائے خوراک و زراعت (ایف اے او) کی جانب سے مشترکہ طور پر اسلام آباد میں کیا گیا۔ اس کانفرنس کا مقصد چھوٹے کاشت کاروں کی زرعی قرضوں تک رسائی بڑھانے کے لیے اختراعی حکمت عملیوں اور حل پر بحث کے ساتھ ساتھ کارپوریٹ فارمنگ اور زرعی غذائی انٹرپرائز کے مواقع پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔

اپنے خطاب میں مہمان خصوصی جناب محمد اسحاق ڈار نے کہا کہ زراعت کے معیشت کے دیگر شعبوں سے مضبوط روابط اور غذائی سلامتی کو یقینی بنانے، غربت میں کمی اور وسیع تر خوشحالی کی تخلیق میں اس کی افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے ملک کے زرعی شعبے کی ترقی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا ہوا ہے۔ حکومت زرعی پیداوار اور انفراسٹرکچر کو بڑھانے، غذائی سلامتی یقینی بنانے اور غریب دوست زرعی نمو کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ ان اقدامات سے پیداواری یافتوں (yeilds) میں بہتری لانے، فارم میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے جدید طریقے متعارف کرانے، منڈی تک رسائی بڑھانے اور کاشت کاری کو ویلیو چینز (value chains) کے ذریعے متنوع منڈیوں سے منسلک کرنے میں مدد ملے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ثمرات کاشت کاروں کو منتقل ہوئے ہیں۔

وفاقی وزیر برائے قومی غذائی سلامتی و تحقیق سکندر حیات بوسن نے افتتاحی اجلاس کی مشترکہ صدارت کی۔ سکندر حیات بوسن نے زرعی فنانسنگ کو فروغ دینے کے لیے اسٹیٹ بینک کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ دنیا کی بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی طلب میں اضافے کو پورا کرنے کے لیے پائیدار زراعت پر توجہ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بڑے پیمانے پر خوشحالی کا حصول اس وقت تک ممکن نہیں جب تک مالی خدمات سمیت دیگر وسائل کو چھوٹے کاشت کاروں کے فائدے کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ایسے فورمز کے ذریعے اختراعی طرز فکر اور معلومات کے تبادلے سے کاشت کاروں کی قرضوں تک رسائی کی پست سطح جیسے طویل مدت سے حل طلب مسائل کے قابل عمل حل تلاش کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے اپنے کلیدی خطاب میں دیہی زرعی شعبے کو مالی خدمات کی فراہمی میں اضافے کے لیے اسٹیٹ بینک کے پالیسی فریم ورک سے آگاہ کیا۔ ملک کے لیے زراعت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جناب وتھرا نے کہا کہ دیہی و زرعی ترقی کے لیے مالیات تک رسائی بے حد اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ زمانہ بدل رہا ہے اور مالی شمولیت کے نئے چیلنج سامنے آ رہے ہیں، جن کا تقاضا ہے کہ امور انجام دینے کے روایتی طریقے ترک کیے جائیں اور نئے، بہتر اور زیادہ اختراعی (innovative) طریقے اپنائے جائیں۔ انہوں نے زرعی قرضے بڑھانے کی غرض سے سازگار ماحول تیار کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کا وژن بیان کیا اور کہا کہ اس صنعت نے نمو کے بلند اہداف کے مقابلے میں اب تک عمدہ کارکردگی دکھائی ہے۔ جناب وتھرا نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک جدت پسندی کی حوصلہ افزائی اور اعانت کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک ویلیو چین فنانسنگ اور ویئر ہاؤس ریسیٹ فنانسنگ جیسے بین الاقوامی طور پر معروف طریقے پاکستان میں متعارف کرانے کے لیے کوشاں ہے۔ جناب وتھرا نے امید ظاہر کی کہ یہ کانفرنس حکومتِ پاکستان اور اسٹیٹ بینک کی ان کوششوں کے لیے مہمیز کا کام دے گی جن کا مقصد زرعی قرضوں کی نمو اور ترقی کے لیے سازگار ماحول تشکیل دینا ہے۔

پاکستان کے لیے ایف اے او کے نمائندے مسٹر پیٹرک ٹی ایوانز نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان میں زرعی قرضے محدود ہیں، ضرورت کے مقابلے میں اور پاکستان کی جی ڈی پی میں زراعت کا حصہ دیکھتے ہوئے بلحاظ فیصد بہت کم قرضے زرعی شعبے کو ملتے ہیں۔ بہت سے کاشت کار گھرانے مناسب قرضوں سے محروم ہیں کیونکہ بینکار حضرات قرضوں کے تحفظ کے لیے زمین کے مالکانہ حقوق (of-land titles) پر انحصار کرتے ہیں۔ چنانچہ ضروری ہے کہ شعبہ بینکاری میں زرعی ویلیو چین قرضے اور دیگر اختراعی طریقے متعارف کرائے جائیں اور تکنیکی استعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ پورے ملک میں اس کے استعمال کو بڑھایا جا سکے۔

افتتاحی سیشن کے بعد بھر پور، 'بریک آؤٹ' اور 'پلگ اینڈ پلے' اجلاس ہوئے جن میں میزبانوں اور پینلسٹ حضرات نے مختلف موضوعات پر غور وخوض کیا جیسے آفت کی صورت میں بندوبست، کاشت کاروں کی مالی خواندگی، مالی شمولیت کی فراہمی کے متبادل ذرائع، قرضوں کے اسلامی طریقوں کا فروغ، اور کلسٹر کی تشکیل وغیرہ۔ کانفرنس کی دیگر خصوصیات میں زراعت سے وابستہ مختلف فریقوں کی جانب سے لگائے گئے اسٹالز شامل ہیں جن میں مالی اداروں، ترقیاتی مالی اداروں، اور زرعی ٹیکنالوجی کے پروموٹرز شریک تھے۔

قبل ازیں، اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد نے کانفرنس میں شرکت پر جنابِ صدر سے اظہارِ تشکر کیا اور پینلسٹ حضرات اور شرکا کو خوش آمدید کہا۔ کانفرنس میں 350 سے زائد افراد شریک ہوئے جن میں 'ایشیا پیسفک رورل ایگریکلچر کریڈٹ ایسوسی ایشن' (اے پی آر اے سی اے) کے جنرل سیکریٹری مسٹر Chamnong Siriwongyotha، بینکوں، مائکروفنانس بینکوں کے سربراہان/ صدور/ ایگزیکٹوز، کاشت کاروں اور کاروباری تنظیموں کے نمائندے اور دانشور شامل تھے۔